© rasailojaraid.com

تہذیب کے غلبہ کی وجہ سے اس کام کو کرنا بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز راستے پر سفر کرنے کے مترادف ہے۔" (بحوالہ: مسائل و افکار، ص ۱۴ - ۱۶)۔

آج امت کے لیے عصر حاضر کے چیلنج کا مقابلہ کرنے کا ایک ہی طریقہ ہے، انسانیت کی نجات بھی اسی میں ہے، کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اس پکار پر کان دھرے اور لبیک کہے:

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ اور اس کے رسول کی پکار پر لبیک کہو، جب کہ رسول تمہیں اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندگی بخشنے والی ہے۔۔۔
اور بچو اس فتنہ سے جس کی شامت مخصوص طور پر صرف انھی لوگوں تک محدود نہ رہے گی، جنھوں نے تم میں سے ظلم کیا ہو۔۔۔
اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، جانتے بوجھتے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو، نہ اپنی امانتوں میں خیانت کے مرتکب ہو (الانفال ۸: ۲۴ - ۲۷)۔

شکر ہے کہ آج امت میں اللہ اور رسولؐ کی پکار ہر طرف سے اٹھ رہی ہے۔ مرد، عورت، بوڑھے، نوجوان، بچے سب اس پر لبیک کہہ رہے ہیں۔ اسلامی تحریکات نے جدوجہد کا دیا جلا دیا ہے۔ ابھی اس کو چراغ اور آفتاب بنتے وقت لگے گا، اس راہ میں سنگ ہائے گراں حائل ہیں، لیکن اس پر لبیک کہنا ہی زندگی اور ترقی کا ضامن ہے۔ یہ ہر مسلمان کا کام ہے کہ وہ اپنے عمل کا حساب کرے اور دیکھے کہ وہ اپنے عہد و امانت کی پاس داری کے لیے کیا کر رہا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ کے بے انتہا شکر گزار ہیں کہ اس نے ہمیں اس رسالہ کے ذریعے اپنے پیغام کی ترجمانی کی توفیق بخشی اور ہماری بری بھلی کوششوں کو اس لائق بنایا کہ اللہ کے نیک بندوں میں اسے قبولیت حاصل ہو۔ اس کے نزدیک قبولیت ہی ہماری مساعی اور تمناؤں کا منتہی ہونا چاہیے۔ ہم پڑھنے والوں کی طرف سے نقد و نظر اور مشوروں کے لیے بہت شکر گزار ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ انھیں جزائے خیر دے گا۔

پرچہ اہتمام سے حوالہ ڈاک کیا جاتا ہے۔ بھول چوک یا ڈاک کے نظام کی وجہ سے اگر کسی کو ۳ تاریخ تک موصول نہ ہو تو فوراً انتظامی امور کے پتے پر متوجہ کریں۔ آپ کی شکایت کا ازالہ کیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

© rasailojaraid.com